Fatwa No. 006 Downloaded By Madaarimedia.com Date :

HDI.R.1/793

"خدا پریشان ہے" کہنے والا مومن یا کافر؟

(موہنی میں مداری اور بریلوی کے درمیان ہوا مناظرہ کا مسئلہ)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ 20 فروری بروز منگل موہنی مناظرہ میں شیر مدار حضرت علامہ ومولانا مفتی قاری سید اظہر عقیل شاہ بہاری نے دورانِ تقریر ایک جملہ کہا وہ یہ ہے کہ "خلق خدا بھی پریشان ہے" لیکن بمشکل دو منٹ بعد دوران تقریر رضوی اسٹیج سے عبد المنان کلیمی نے کھڑا ہو کر چلانا شروع کیا کہ مولانا نے کہا ہے "خدا پریشان ہے کافر ہو گیا توبہ کرو" اور اسی کی جماعت میں احسن بن ابرار باتھوی ومولوی مطیع الرحمن مرون مظفرپوری بضد ہو کر ثالث وفیصل مناظرہ حضرت علامہ ومولانا مفتی شہاب الدین اشرفی صدر افتاء جامع اشرف کچھوچھہ شریف سے سوال کیا کہ مفتی صاحب بتائیں "جس نے کہا کہ اللہ بھی پریشان ہے وہ کافر ہوا کہ نہیں"؟ جس پر فیصل صاحب نے جواب دیا" کہنے والا بیشک کافر ہے تجدید ایمان تجدید نکاح وتجدید بیعت لازم ہے لیکن کہا کس نے ہے؟" تو مطیع الرحمٰن نے کہا کہ" آپ کے مقرر نے" تو مفتی شہاب الدین صاحب قبلہ کچھوچھوی نے کہا کہ" انہوں نے تو خلقِ خدا کا لفظ استعمال کیا ہے اسم جلالت نہیں"۔ اس کے باوجود یہ لوگ ضد پر اڑے رہے اور آڈیو تلاش کرتے رہے اور اب تک پیش نہ کر سکے جبکہ ہزاروں علماء وعوام کی موجودگی میں انکار کرتے رہے جب لائیو دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ انہوں نے خلق خدا کہا ہے علاوہ ازیں بے شمار عینی شاہد موجود ہیں جو گواہی دے رہے ہیں کہ انہوں نے خلقِ خدا ہی کہا ہے۔

اب یہ بتایا جائے کہ یہ حکم کفر کس پر ہوگا؟ علامہ سید اظہر عقیل پر؟ یا لگانے والے عبد المنان ومطیع الرحمن واحسن بن ابرار اور ان کے جملہ معاونین پر؟ مفصل جواب عنایت فرمائیں۔ عین کرم ہوگا

المستفتیان: (1) مولانا سید سلیم الدین شاہ مداری
(2) مولانا سید عبد القیوم شاہ مداری تلنگی (3) مولانا سید حیدر علی شاہ مداری نیپال
(4) مولانا سید نذیر احمد شاہ مرپاوی (5) مولانا سید جمال الدین شاہ مداری نیپال
(6) مولانا سید اعجاز شاہ تلنگی (7) مولانا سید محمد رضوان شاہ پوپری
(8) مولانا سید کلیم الدین شاہ مصباحی بھلواہا (9) حافظ و قاری سید سہیل شاہ مداری شکرولی
(10) سید محمد سعود شاہ مداری موہنی (11) سید محمد کلام شاہ شکرولی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب: اللھم ہدایۃ الحق و الصواب:

کسی بھی مسلمان پر بغیر کسی دلیلِ شرعی کے حکمِ کفر لگانا اور اس کو کھیل بنالینا سخت ناجائز و حرام گناہِ عظیم ہے، جس سے انسان کا خود اپنا دین و ایمان سلامت نہیں رہتا لہٰذا جو بندہ کسی مسلمان کو کافر کہا اور در حقیقت وہ کافر نہیں تھا تو کہنے والے نے خود کفر کیا

جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا تو ان دونوں میں سے ایک پر کفر لوٹ گیا یعنی یا تو کہنے والا خود کافر ہو گیا یا وہ شخص جس کو اس نے کافر کہا ہے۔ صحیح مسلم شریف میں ہے: اَنَّ النبیﷺ اِذَا اَکْفَرَ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَقَدْ بَآءَ بِھَا اَحَدُھُمَا"۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے (دینی) بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک شخص کی طرف کفر ضرور لوٹتا ہے۔

وقال ایضاً: اَیُّمَا امْرِیٍٔ قَالَ لِاَخِیْہِ یَاکَافِرُ فَقَدْ بَآءَ بِھَا اَحَدُھُمَا اِنْ کَانَ کَمَا قَالَ وَاِلَّا رَجَعَتْ عَلَیْہِ"۔ جس شخص نے اپنے کسی (دینی) بھائی سے کہا اے کافر تو کفر دونوں میں سے ایک کی طرف

ضرور لوٹے گا، اگر وہ شخص واقعی کافر ہو گیا تھا تو ٹھیک ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔[صحیح مسلم کتاب الایمان ،باب بیان حال ایمان من قال لاخیہ المسلم یاکافرًا، الحدیث:۲۱۷، ص۴۸۰/۴۸۱]

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذٰلک "یعنی کسی آدمی کا دوسرے کو فاسق و کافر کہنا اسی پر لوٹ آتا ہے اگر دوسرے میں کفر وفسق نہ ہو ۔[مسند امام احمد بن حنبل حدیث ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ دارالفکر بیروت ۵ / ۱۸۱]

فتاویٰ رضویہ میں ہے: بغیر ثبوت وجہ کفر کے مسلمان کو کافر کہنا سخت عظیم گناہ ہے بلکہ حدیث میں فرمایا کہ وہ کہنا اسی کہنے والے پر پلٹ آتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔[فتاویٰ رضویہ، ج:۲۳، ص:۱۳۹]

لہٰذا دلائل شرعیہ کی روشنی میں ایسے فتنہ پرور مولوی عبد المنان کلیمی و مولوی مطیع الرحمٰن مرون مظفر پوری اوران کے جملہ معاونین پر (جنہوں نے ان کے فعل کفر میں قصداً حصہ لیا ہو) سب پر تجدید ایمان، تجدید نکاح، تجدید بیعت اوراعلانیہ توبہ واستغفار واجب ہے ۔ تَوۡبَةُ السِّرِّ بِالسِّرِّ وَ اَلۡعَلاَنِیَةِ بِالۡعَلاَنِیَةِ " یعنی پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اوراعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ کرے۔

علاوہ ازیں اپنے ان اقوال سے بھی توبہ کریں جن سے سادات عظام ومسلمانان کرام اور حضرت مفتی سید اظہر عقیل شاہ صاحب کی تحقیر لازم آرہی ہے ان سے معافی مانگیں! اگر مولوی مطیع الرحمٰن و مولوی عبد المنان کلیمی ایسا نہ کرے تو سارے مسلمان مل کر ان کا سختی سے بائیکاٹ کریں، بالخصوص علما اور ہر خواص وعام ان سے تعلقات بالکل منقطع کردیں، ان سے فتوے لینا، ان کی اقتدا میں نماز پڑھنا سب ناجائز و حرام ہے۔ ان کے ساتھ چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، سلام و کلام ساری چیزوں کو بند رکھیں جب تک کہ توبہ کر کے صاحب ایمان نہ ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطَانُ فَلاَ تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ "۔[القرآن، سورۃ الانعام/۶۸] اور اگر شیطان تجھے بھلادے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ واللہ اعلم

کتبہ

سید مشرف عقیل

ہاشمی دارالافتا، موہنی، مہوا گاچھی، تھانہ نانپور، ضلع سیتامڑھی بہار

۵/ جمادی الآخر ۱۴۳۹ھ / مطابق ۲۲/ فروری ۲۰۱۸ء بروز جمعرات

نوٹ

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دار الافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو
MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں